

ریجوئس لرنگ سنٹر



امریکہ، پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش
کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا، برونڈی، بینن

www.rejoicecc.org

سبق 3: یقین کرنا فرمانبرداری ہے
آج ہم بات کرتے ہیں:-
1- یقین ماننا کیوں ضروری ہے؟

2- یسوع خداوند ہے۔ کیا آپ اپنے باس کی بات مان رہے ہیں؟

3- بائبل میں فرمانبردار لوگ؟

4- بائبل میں نافرمان لوگ؟

وقفہ

5- یسوع نے خبردار کیا: نافرمان اُس کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے۔؟

6- بائبل میں مذکور مختلف قسم کے ایمان۔؟

7- فرمانبردار ہونے کے لیے کیا ضروری ہے؟

8- فرمانبرداری کے نتائج۔؟

ہم سیکھتے ہیں: جب ہم خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں، تو ہم ثابت کرتے ہیں کہ ہم اُس سے محبت کرتے ہیں۔
اس کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لیے اطاعت لازم ہے۔

1۔ یقین ماننا کیوں ضروری ہے؟

متی باب 22:37

اُس نے اُس سے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔ 37
ہمیں خدا سے محبت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ لیکن ہم اس سے محبت کیسے کر سکتے ہیں؟

یسوع نے یوحنا 14:15 میں کہا ”اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میرے احکام پر عمل کرو“۔

یسوع نے یوحنا 14:23 میں کہا ”یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے
کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت
کریں گے“۔

یوحنا نے روح القدس سے متاثر ہو کر 1 یوحنا 3:5 میں لکھا حقیقت میں، یہ خدا کے لیے محبت ہے: اور خدا کی
محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اُس کے حکم سخت نہیں۔ 3

موسیٰ، مریم، اور خدا باپ نے کہا کہ ہمیں وہی کرنا چاہئے جو یسوع ہمیں کرنے کو کہتا ہے۔ ہمیں
اُس کی سننی چاہئے۔

ہم خدا کی اطاعت کرتے ہیں کیونکہ ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔
1۔ یوحنا 4:19 ہم اس سے محبت کرتے ہیں کیونکہ اس نے پہلے ہم سے محبت کی تھی۔

2۔ یسوع خداوند ہے۔ کیا آپ اپنے باس کی بات مان رہے ہیں؟

عقل مند اور بے وقوف بنانے والے: سچے ایمان کا مطلب ہے کہ ہم اطاعت کریں۔

متی باب 7:24، 27

پس جو کوئی میری یہ باتیں سنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے وہ اُس عقل مند آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔

اور مینہ برس اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکڑیں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ 25

اور جو کوئی میری یہ باتیں سنتا اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ اُس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا۔ 26

اور مینہ برس اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہو گیا۔ 27

افسیوں باب 10:2

کیونکہ ہم اُنسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔ 10

فلپیوں باب 12:2، 13

پس اے میرے عزیزو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ۔ 12
کیونکہ جو تم میں نیت اور مکمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔ 13

3۔ بائبل میں فرمانبردار لوگ۔؟

یسوع نے اس دنیا میں رہتے ہوئے فرمانبرداری کا مظاہرہ کیا۔

یوحنا 12:49-50 یسوع نے کہا:۔ کیونکہ میں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا کہوں اور کیا بولوں۔

اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہوں۔ 50

اس نے اپنے آپ کو مکمل طور پر باپ کی مرضی کے تابع کر دیا۔

فلپیوں 2:8 کہتا ہے،۔ اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پس کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔

کیا یسوع کے لیے فرمانبرداری آسان تھی؟ گتسمنی کے باغ میں یہ نہیں تھا:۔

متی باب 26:38

یسوع کو دکھ اور تکلیف محسوس ہونے لگی۔ 3

اُس وقت اُس نے اُن سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ 38
پھر ذرا آگے بڑھا اور منہ کے بل گر کر یوں دعا کی کہ اے میرے باپ! اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے اٹل جائے۔
تو بھی نہ جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔ 39

عبرانیوں 5: 8-9 بیان کرتا ہے،۔

اگرچہ وہ ایک بیٹا تھا، لیکن اُس نے ان چیزوں سے فرمانبرداری سیکھی جو اس نے برداشت کیں۔
اور کامل ہونے کے بعد، وہ ان سب کے لیے ابدی نجات کا مصنف بن گیا جو اُس کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔"

۔ یسوع کی رہنمائی روح القدس کے ذریعے کی گئی تھی، اور ہمیں بھی، ایک بار جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں
روح القدس کی رہنمائی کی پیروی کریں۔

ابراہام، ایمان کا باپ، ایمان لائے اور فرمانبرداری کی۔

پیدائش باب 12: 1-4

اور خداوند نے ابراہام سے کہا کہ تو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر
اُس ملک میں جا جو میں تجھے دکھاؤں گا۔

اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تو باعث برکت ہوا۔ 2
جو تجھے مبارک کہیں انکو میں برکت دوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر میں لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے
تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔ 3

سو ابراہام خداوند کے کہنے کے مطابق چل پڑا اور لوط اُس کے ساتھ گیا اور ابراہام پچھتر برس کا تھا جب وہ حاران
سے روانہ ہوا۔ 4

پیدائش باب 22: 1-18 خدا نے ابراہام کے ایمان کا امتحان لیا۔

تب اُس نے کہا کہ تو اپنے بیٹے اسحاق کو جو تیرا کلوتا ہے اور جسے تو پیار کرتا ہے ساتھ لیکر ہموریا کے ملک میں جا
اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤں گا سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا۔ 2

عبرانیوں 17: 11-19

ابراہام نے فرمانبرداری کی، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ خدا اسحاق کو بھی مردہ اٹھا سکتا ہے۔ اگر ضروری ہو تو۔

یسوع نے اپنی زندگی بھر ایمان اور فرمانبرداری کا مظاہرہ کیا۔

یسوع باب 3: 5-6

سو تم سب جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور ایک دفعہ اُس کے چو گرد گشت کرو۔ چھ دن تک تم ایسا ہی کرنا۔ 3
اور سات کاہن صندوق کے آگے آگے مینڈھوں کے سینگوں کے ساتھ نرسنگے لئے ہوئے چلیں اور ساتویں دن تم
شہر کی چاروں طرف سات بار گھومنا اور کاہن نرسنگے پھونکیں۔ 4
اور یوں ہو گا کہ جب وہ مینڈھے کے سنگ کو زور سے پھونکیں اور تم نرسنگے کی آواز سُنو تو سب لوگ نہایت زور سے
للاکریں۔ تب شہر کی دیوار بالکل گر جائیگی اور لوگ اپنے اپنے سامنے سیدھے چڑھ جائیں۔ 5

یسوع نے فرمانبرداری کی، اور اس کی فرمانبرداری ایک معجزاتی فتح کا باعث بنی۔

نوح کی کہانی پیدائش 6-9 میں ملتی ہے:-

پیدائش 6-9

نوح کا نسب نامہ یہ ہے۔ نوح مردِ راستباز اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عیب تھا اور نوح خدا کے ساتھ ساتھ
چلتا رہا۔ 9

پیدائش باب 12: 6-15

اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ناراست ہو گئی ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بگاڑ لیا تھا۔ 12
اور خدا نے نوح سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آ پہنچا ہے کیونکہ اُنکے سبب سے زمین ظلم سے بھر گئی۔
سو دیکھ میں زمین سمیت اُنکو ہلاک کرونگا۔ 13
تو گو پھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لئے بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا اور اُسکے اندر اور باہر رال لگانا۔ 14
اور ایسا کرنا کہ کشتی کی لمبائی تین سو ہاتھ۔ اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھ اور اُسکی اونچائی تیس ہاتھ ہو۔ 15
(صحیح ہدایات کا ایک مجموعہ پیروی کرتا ہے۔)

پیدائش 6-22

اور نوح نے یوں ہی کیا۔ جیسا خدا نے اُسے حکم دیا تھا ویسا ہی عمل کیا۔ 22

عبرانیوں 7: 11

ایمان ہی کے سبب سے نوح نے اُن چیزوں کی بابت جو اُس وقت تک نظر نہ آتی تھیں ہدایت پا کر خدا کے خوف سے اپنے
گھرانے کے بچاؤ کے لئے کشتی بنائی جس سے اُس نے دُنیا کو مجرم ٹھہرایا اور اُس راستبازی کا وارث ہوا جو ایمان سے ہے۔ 7

جدعون فرمانبردار تھا اور اس نے آدھی رات میں بتوں کو ڈھا دیا۔

قضاۃ باب 6:25-32

اور اسی رات خداوند نے اس سے کہا اپنے باپ کا جوان بیل یعنی وہ دوسرا بیل جو سات برس کا ہے لے بعل کے مذبح کو جو تیرے باپ کا ہے ڈھا دے اور اس کے پاس کی یسیرت کو کاٹ ڈال۔ 25
اور خداوند اپنے خدا کے لئے اس گڑھی کی چوٹی پر قاعدہ کے مطابق ایک مذبح بنا اور اس دوسرے بیل کو لیکر اس یسیرت کی لکڑی سے جسے تو کاٹ ڈالے گا سوختنی قربانی گذران۔ 26
تب جدون نے اپنے نوکروں میں سے دس آدمیوں کو ساتھ لیکر جیسا خداوند نے اسے فرمایا تھا کیا اور چونکہ وہ یہ کام اپنے باپ کے خاندان اور اس شہر کے باشندوں کے ڈر سے دن کو نہ کر سکا اس لئے اسے رات کو کیا۔ 27

داؤد نے خداوند سے دریافت کیا اور فرمانبرداری کی جب خداوند نے اسے اپنے دشمنوں کا پیچھا کرنے کو کہا۔

1- سموئیل 9:30-8

داؤد نے خداوند سے پوچھا کہ کیا اُسے عمالقیوں کے ایک گروہ کا پیچھا کرنا چاہیے جس نے اُس کے شہر پر چڑھائی کی تھی، اور خداوند نے اُسے فتح کا یقین دلاتے ہوئے اُن کے پیچھے جانے کی ہدایت کی۔

رسول فرمانبرداری کو سمجھتے تھے۔

مذہبی حکام نے رسولوں کو یسوع کے نام پر بات کرنے سے منع کیا۔
اعمال 29:5 پطرس اور دوسرے رسولوں نے دلیری سے اعلان کیا:۔

پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا کہ ہمیں آدمیوں کے حکم کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے۔ 29

پولس نے کہا رومیوں باب 1:5

جس کی معرفت ہم کو فضل اور رسالت ملی تاکہ اُس کے نام کی خاطر سب قوموں میں سے لوگ ایمان کے تابع ہوں۔ 5

یوحنا نے لکھا۔ 1 یوحنا 2:3-4:۔

اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں گے تو اس سے ہمیں معلوم ہوگا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں۔ 3
جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُسے جان گیا ہوں اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے اور اُس میں سچائی نہیں۔

4. بائبل میں نافرمان لوگ۔؟

آدم اور حوا کو شیطان نے فریب دیا تھا۔

پیدائش 2 میں، خدا آدم کو بتاتا ہے کہ وہ باغ کے کسی بھی درخت سے کھا سکتا ہے سوائے نیکی اور بدی کے علم کے درخت کے۔

پیدائش 3: 9-12

تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تُوں کہاں ہے؟۔ 9

اُس نے کہا میں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔۔ 10
اُس نے کہا تجھے کس نے بتایا کہ تُو ننگا ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا جسکی بابت میں نے تجھ کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟۔ 11

آدم نے کہا جس عورت کو تُو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا۔۔ 12

اسرائیل باغی اور بے یقینی سے بھرا ہوا تھا۔

اسرائیل کی تاریخ بے یقینی کے خلاف ایک انتباہ کے طور پر کام کرتی ہے۔ مصر سے خدا کی معجزانہ نجات کا مشاہدہ کرنے کے باوجود، بہت سے اسرائیلیوں نے خدا کے خلاف بغاوت کی اور مر گئے۔

بیابان کی نسل (گنتی 14: 26-35)۔

مصر سے معجزانہ طور پر رہائی پانے کے بعد، بنی اسرائیل نے خدا اور موسیٰ پر بھروسہ اور فرمانبرداری کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے صرف دو وفاداروں کے خلاف بغاوت کی: یشوع اور کالب۔

نتیجہ: وہ وعدے کی سر زمین میں داخل ہونے کے بجائے بیابان میں ہلاک ہو گئے۔

گنتی 20: 14-23

خداوند نے کہا کہ میں تیری درخواست کے مطابق معاف کیا 20

لیکن مجھے اپنی حیات کی قسم اور خدا کے جلال کی قسم جس ساری زمین معمور ہوگی 21

کیونکہ ان سب لوگوں نے باوجود میرے جلال دیکھنے کے اور باوجود ان معجزوں کے جو میں نے مصر اور اس بیابان میں

دکھائے پھر بھی دس بار مجھے آزمایا اور میری بات نہیں مانی 22

اس لیے وہ اس ملک کو جسے دینے کی قسم میں نے ان کے باپ دادا سے کھائی تھی دیکھنے بھی نہ پائیں گے اور جنہوں نے

میری توہین کی ہے ان میں سے بھی کوئی اسے دیکھنے نہیں پائے گا 23

قاضیوں کا دور (قضاۃ باب 2: 10-23)

قضاۃ کی کتاب بیان کرتی ہے کہ کس طرح بنی اسرائیل بار بار خدا سے منہ موڑ کر بتوں کی پیروی کرتے تھے۔ نتیجہ ان کی شکست کی صورت میں نکلا۔ جب وہ توبہ کرتے، تو خدا انہیں رہائی دیتا، لیکن ان کی نافرمانی کے راستے نے ان کے لیے زندگی کو مشکل بنا دیا۔

بادشاہوں کا دور: اسرائیل اور یہوداہ کا زوال

تقریباً 40 میں سے صرف 8 بادشاہ اچھے تھے۔
نبیوں کی طرف سے متعدد انتباہات کے باوجود، اسرائیل کی شمالی بادشاہت اور یہوداہ کی جنوبی بادشاہی دونوں بت پرستی اور خدا کے احکامات کے خلاف بغاوت میں پڑ گئیں۔
ان کی نافرمانی بالآخر ان کی جلاوطنی پر منتج ہوئی۔ 722 قبل مسیح میں اسور کے ذریعے اسرائیل اور 586 قبل مسیح میں بابل کے ذریعے یہوداہ (2 سلاطین 2 باب 17: 23، 2 تورات 36: 15-21)۔
اسرائیل کی تاریخ ایک یاد دہانی ہے کہ نافرمانی تباہی کی طرف لے جاتی ہے۔

لوط کی بیوی نے نافرمانی کی اور گنہگار سدوم اور عمورہ کی طرف مڑ کر دیکھا۔

پیدائش باب 19: 15

جب صبح ہوئی تو فرشتوں نے لوط سے جلدی کرائی اور کہا کہ اٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے جا۔
ایسا نہ ہو کہ تو بھی اس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو جائے۔ 15
مگر اُسکی بیوی نے اُسکے پیچھے سے مڑ کر دیکھا اور وہ نمک کا ستون بن گئی۔ (انہوں نے حکم دیا کہ پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔)

کنگ ساؤل: جزوی فرمانبرداری اب بھی نافرمانی ہے۔

بادشاہ ساؤل کو عمالیقیوں کو مکمل طور پر تباہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا، لیکن اس کے بجائے، اس نے بادشاہ اگاک اور بہترین مویشیوں کو بخشا، اور یہ دعویٰ کر کے اپنی نافرمانی کا جواز پیش کیا کہ وہ خدا کے لیے قربانیاں پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

1 سموئیل 15 باب 22-23

سموئیل نے کہا کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے اتنا خوش ہوتا ہے جتنا اس بات سے کہ خداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔ 22
کیونکہ بغاوت اور جاؤ گری برابر ہیں اور سرکشی ایسی ہی ہے جیسی مورتوں اور بتوں کی پرستش۔ سوچو نہ تو نے خداوند کے حکم کو رد کیا ہے اسلئے اُس نے بھی تجھے رد کیا ہے کہ بادشاہ نہ رہے۔ ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گناہ کیا کہ میں نے خداوند کے فرمان کو اور تیری باتوں کو ٹال دیا ہے کیونکہ میں لوگوں سے ڈرا اور اُنکی بات سنی۔ 23

حننیاہ اور سفیرہ: اعمال 5 میں، انہوں نے نافرمانی کی اور فوری فیصلہ حاصل کیا۔
حننیاہ اور سفیرہ نے اپنی جائیداد کی فروخت سے ہونے والے منافع کے بارے میں روح القدس سے جھوٹ بولا۔ اس کی وجہ سے وہ مر گئے۔ نافرمانی کا یہ عمل ابتدائی کلیسیا کے لیے گناہ کی سنگینی کے بارے میں ایک مضبوط انتباہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ خدا کا خوف اس فوری فیصلے کے ذریعے ابتدائی کلیسیا میں نصب کیا گیا تھا۔

کرنٹھس کی کلیسیا جنسی بے حیائی اور بتوں میں مصروف تھی۔

1۔ کرنٹھیوں باب 10:21

تم خداوند کے پیالے اور شیاطین کے پیالے دونوں میں سے نہیں پی سکتے۔ خداوند کے دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے۔ 21

1۔ کرنٹھیوں 6:9-10 کوئی بھی غیر اخلاقی یا بت پرست خدا کی بادشاہی کا وارث نہیں ہوگا۔

طس 16:1 وہ (لوگ انسان کی شریعت یا روایت کی پیروی کرتے ہیں، لوگ سچائی کو مسترد کرتے ہیں) خدا کو جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن اپنے اعمال سے، وہ اس کا انکار کرتے ہیں، وہ قابل نفرت، نافرمان، اور کسی بھی اچھے کام کے لیے بیکار ہیں۔

5۔ یسوع نے خبردار کیا: نافرمان اُس کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوں گے۔؟

خادمین کے لیے انتباہ: متی 7: 21-23: (یسوع بولتے ہوئے)

جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔

اُس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خداوند اے خداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟ 22

اُس وقت میں اُن سے صاف کہہ دوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔ 23

متی 14:25-30 ہنر و صلاحیت کی تمثیل

ایک آقا نے اپنے نوکروں کو ہنر دیا۔ دو نے اپنی صلاحیتوں میں کئی گنا اضافہ کیا، لیکن ایک بندے نے اپنے دیے ہوئے ہنر سے کچھ نہیں کیا۔

ست بندے نے کہا:-

پس میں ڈر اور جا کر تیرا توڑ زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود ہے۔ 25

اُس کے مالک نے جواب میں اُس سے کہا اے شریر اور سُست نوکر! تُو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے کاشا ہوں اور جہاں میں نے نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہوں۔ 26

تمام بچوں کے لیے انتباہ: لوقا 22: 26

وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں تعلیم دیتا ہوا یروشلیم کا سفر کر رہا تھا۔ 22
اور کسی شخص نے اُس سے پوچھا کہ اے خداوند! کیا نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ 23
اُس نے اُن سے کہا جانفشانی کرو کہ ننگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے داخل ہونے کی
کوشش کریں گے اور نہ ہو سکیں گے۔ 24
! جب گھر کا مالک اُٹھ کر دروازہ بند کر چکا ہو اور تم باہر کھڑے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کرو کہ اے خداوند
ہمارے لئے کھول دے اور وہ جواب دے کہ میں تم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو۔ 25
اُس وقت تم کہنا شروع کرو گے کہ ہم نے تو تیرے رُوبرُو کھایا پیا اور تو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی۔ 26
مگر وہ کہے گا میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نہیں جانتا تم کہاں کے ہو۔ اے ریاکارو! تم سب مجھ سے دُور ہو۔ 27

6۔ بائبل میں مذکور مختلف قسم کے ایمان۔؟

مردہ ایمان: یعقوب باب 2: 17 اسی طرح ایمان بھی اگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔

شیطانی ایمان: یعقوب باب 2: 19: تو اُس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ خدا ایک ہی ہے۔ خیر، اچھا کرتا ہے۔
شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تھر تھراتے ہیں۔

فضول ایمان: متی باب 7: 21-23

جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے
آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ 21

ایمان کو بچانا: 1 پطرس 8: 9

اُس سے تم بے دیکھے محبت رکھتے ہو اور اگرچہ اِس وقت اُس کو نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر ایمان لا کر ایسی خوشی مناتے ہو
جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔ 8
اور اپنے ایمان کا مقصد یعنی رُوحوں کی نجات حاصل کرتے ہو۔ 9

7۔ فرمانبردار ہونے کے لیے کیا ضروری ہے؟

1.7۔ خدا کا کلام

خدا کا کلام ہمیں خدا کی مرضی اور اُس کے طریقوں سے آگاہ کرتا ہے۔ اس کی راہیں ہماری راہوں سے اونچے ہیں۔ ہمیں امثال میں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی سمجھ پر تکیہ نہ کریں۔ ہمیں ہتھیار ڈالنے اور خدا کے کلام پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اپنی زندگیوں کو خدا کی مرضی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے، ہمیں لفظ کا مطالعہ کرنا، اُس پر غور کرنا، اور اُسے لاگو کرنا چاہیے۔

یعقوب باب 1:22

لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ 22

2۔ تیمتھیس 3:16-17

ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے تاکہ مردِ خدا کا بل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔ 17

رومیوں باب 12:2

اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔ 2

2.7۔ روح القدس کی طاقت

خدا کی فرمانبرداری ایسی چیز نہیں ہے جسے ہم اپنی طاقت میں پورا کر سکتے ہیں۔ ہماری انسانی فطرت کمزور ہے، اور مسیح کے علاوہ، ہم کچھ نہیں کر سکتے (یوحنا 15:5)۔ یہی وجہ ہے کہ خدا نے ہمیں روح القدس دیا ہے۔ تاکہ ہمیں فرمانبرداری کی زندگی گزارنے کے لیے با اختیار بنایا جائے۔

رومیوں 8:13-14

کیونکہ اگر تم جسم کے مطابق زندگی گزارو گے تو ضرور مرو گے اور اگر روح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابود کرو گے تو جیتے رہو گے۔ 13

اس لئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔ 14

گلتیوں باب 5:16

ہمیں ہدایت دیتا ہے 16 مگر میں یہ کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے۔

خدا کی فرمانبرداری صرف اصولوں پر عمل کرنے کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ ایمان کا ایک عمل ہے۔ ہم اپنی سوچ پر روح القدس کی آواز پر بھروسہ کرتے ہیں۔

امثال 3: 5-6 ہمیں یاد دلاتا ہے:-
سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ 5
اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کریگا۔ 6

8. فرمانبرداری کے نتائج؟

ہمارے پاس ایک اچھا کردار ہے: روح کا پھل۔

گلتیوں باب 5: 22-23
مگر روح کا پھل محبت۔ خوشی۔ اطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمانداری۔ 22
حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔ 23

ہمارے پاس اچھے کام ہیں۔

افسیوں باب 2: 10
کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔ 10

متی باب 5: 16
ایسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے
مجید کریں۔ 16

ہمارے پاس امن ہے۔
زبور 119: 165 بیان کرتا ہے
تیری شریعت سے محبت رکھنے والے مطمئن ہیں۔ اُنکے لئے ٹھوکر کھانے کا کوئے موقع نہیں۔ 165

ہم بہت پھل دیتے ہیں۔

یوحنا باب 15: 5
میں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھے قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جدا ہو کر
تم کچھ نہیں کر سکتے۔ 5

ہمیں برکتیں ملتی ہیں۔

استثنا باب 28: 1-2

وعدہ کرتا ہے۔

اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات کو جانفشانی سے مان کر اُسکے سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا دنیا کی سب قوموں سے زیادہ تجھ کو سر فراز کرے گا۔
اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات سُننے تو یہ سب برکتیں تجھ پر نازل ہو گئی اور تجھ کو ملے گیں۔ 2

ہمیں ترقی ملتی ہے۔

متی باب 25: 23

اُس کے مالک نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاہاش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مُختار بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ 23

لوقا باب 16: 10

جو تھوڑے سے تھوڑے میں دیانتدار ہے وہ بہت میں بھی دیانتدار ہے اور جو تھوڑے سے تھوڑے میں بد دیانت ہے وہ بہت میں بھی بد دیانت ہے۔ 10

ہم ابدی نجات حاصل کرتے ہیں۔

عبرانیوں 10: 8

اور باوجود پینٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اٹھا اٹھا کر فرمانبرداری سیکھی۔ 8
اور کابل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا۔ 9
اور اُسے خدا کی طرف سے ملکِ صدق کے طریقہ کے سردار کا بن کا خطاب ملا۔ 10

متی باب 24: 13

مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا۔ 13

ہمیں انعامات ملتے ہیں۔

گلتیوں 9: 6 (پال بول رہا ہے)

ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔ 9
وہ لوگ جو فرمانبرداری میں جاری رہتے ہیں، خدا کے وعدوں پر بھروسہ کرتے ہیں، انہیں حتمی اجر ملے گا۔ مسیح کے ساتھ ابدی زندگی۔

ہمیں ایک تاج ملتا ہے: بائبل تاج کو بیان کرنے کے لیے 5 ناموں کا ذکر کرتی ہے۔
- دائمی تاج۔ ہم ہمیشہ کے لیے بادشاہ ہیں۔

1. 1 کرنتھیوں 9:24-25

کیا تم نہیں جانتے کہ دوڑ میں دوڑنے والے دوڑتے تو سب ہی ہیں مگر انعام ایک ہی لے جاتا ہے؟ تم بھی ایسے ہی دوڑو تاکہ جیتو۔ 24 اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے۔ وہ لوگ تو مُرجھانے والا سسر پانے کے لئے یہ کرتے ہیں مگر ہم اُس سسرے کے لئے کرتے ہیں جو ہمیں مُرجھاتا۔

2۔ خوشی کا تاج۔ ہم لوگوں کو بادشاہی میں لاتے ہیں۔

1۔ کھلنکیوں 19:2

بھلا ہماری اُمید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خُداوندِ یسوع کے سامنے اُس کے آنے کے وقت تم ہی نہ ہو گے؟ 19

3۔ راستبازی کا تاج۔ آخر تک راستی سے زندگی گزارنے کے لیے۔

2۔ تیمتھیس 4:7-8 (پال تحریر)

میں اچھی کشتی لڑچکا۔ میں نے دوڑ کو ختم کر لیا۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔ 7
آئندہ کے لئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادل مُنصف یعنی خُداوند مجھے اُس دِن دے گا اور
صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہور کے آرزو مند ہوں۔ 8

4۔ جلال کا تاج۔ یہ ختم نہیں ہوگا۔

1۔ پطرس 4:5 پطرس بزرگوں سے مخاطب ہے:-

اور جب سر دار گد بان ظاہر ہوگا تو تم کو جلال کا ایسا سسر ایلے گا جو مُرجھانے کا نہیں۔ 4

5۔ زندگی کا تاج۔ ہم خدا سے محبت کرتے ہیں (فرمانبرداری)۔

مکاشفہ باب 2:10

جو دُکھ مجھے پہنے ہوں گے اُن سے خوف نہ کر۔ دیکھو ابلیمس تم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے کو ہے تاکہ تمہاری آزمائش ہو اور دس دِن تک مُصِیبت اُٹھاؤ گے۔ جان دینے تک بھی وفادار رہ تو میں مجھے زندگی کا تاج دوں گا۔ 10
- یعقوب باب 1:12 یعقوب ہمیں بتاتا ہے کہ زندگی کا یہ تاج ان تمام لوگوں کے لیے ہے جو خدا سے محبت کرتے ہیں۔
اور ہم نے آج سیکھا کہ خدا سے محبت کرنے کا مطلب خدا کی فرمانبرداری ہے!۔
ہمیں وراثت ملے گی۔

1۔ پطرس 4:1

تاکہ ایک غیر فانی اور بے داغ اور لازوال میراث کو حاصل کریں۔ 4